

## حمیرا رحمن

### غزلیں

رات بھر بیٹھے رہے فرصتِ امید کے ساتھ  
دن کی آہٹ سے نئے عہد کی تجدید کے ساتھ

آج بھی پاؤں بندھے ہیں مرے آئندہ کے  
لوٹ آنے کی گزشتہ کسی تاکید کے ساتھ

سانحہ روز گزرتا ہے مرے شہروں سے  
لیکن اخبار میں تصویر ہے تردید کے ساتھ

فیصلہ جرم کے اطراف کہیں رہتا ہے  
بے گناہی کے بیانات کی تمہید کے ساتھ

جس میں رہتے ہیں حمیرا اُسے رد کرتے ہیں  
دائرہ خوف کا ہے حلقہٴ تائید کے ساتھ



جو پل گزارا نہیں بار بار ہم میں رہا  
اسی سوال کا برسوں فشار ہم میں رہا

اُسے خبر ہی نہیں ہو سکی بچھڑنے میں  
وہ زندگی کی طرح آریا رہا ہم میں رہا

جو بات کہہ نہ سکے تھے سدا کھٹکتی رہی  
اس احتیاط کا گرد و غبار ہم میں رہا

کئی بدلتے رویوں کے درمیان تھے ہم  
سو ایک موسم بے برگ و بار ہم میں رہا

امانتِ غمِ جاناں کا پاسدار تھا دل  
ہمارا تھا ہی نہیں اور شمار ہم میں رہا

خبر بدلتی رہی ہولناک تصویریں  
ضمیر بے حس و بے اختیار ہم میں رہا

رکا ہوا تھا کسی اور سمت جانے کو  
وہ ہم قدم جو سر رکھزار ہم میں رہا

گماں یقین سے باہر کہیں ملا تھا ہمیں  
سو عمر بھر کوئی بے اعتبار ہم میں رہا

حمیرا خود کو کبھی مطمئن کیا ہی نہیں  
محبّتوں کا ہمیشہ ادھار ہم میں رہا

مُحسِنوں کا بہت دیر استخارہ کیا  
پھر ایک حرفِ خوش آئند پر گزارا کیا

تمام عمر بسر کی کسی کہانی میں  
کہیں پہ بول پڑے اور کہیں اشارہ کیا

اک اعتبار کا فقدان تھا جسے ہم نے  
تعلقات کی تائید میں گوارا کیا

فروغِ دین میں تاثیر گھول سکتا ہے  
وہ علم جس نے تضادات سے کنارہ کیا

جہاں سے گھر نہ دکھائی دیا حمیرا ہمیں  
وہاں پہ بند مسافت کا گوشوارہ کیا



اظہار

مجھے احساس ہے جاناں  
کہ ہم مصروف دنیاؤں میں رہتے ہیں  
ہماری زندگی میں تیز رفتاری کی قیمت ہے  
ہمارے گرد کے اوہام ہم پر اتنے حاوی ہیں  
ہم اکثر اپنے احساسات سے ملنے نہیں پاتے  
بہت سے نامناسب فیصلوں کے تجزیوں میں الجھے رہنے سے

نہ جانے کتنی تر جیات سے ملنے نہیں پاتے  
سنو!

ہم تم نہ جانے کتنے دن سے  
مختصر سے چند موضوعات سے باہر نہیں نکلے  
چلو تازہ ہوا میں سانس لیں  
اور بند ہونٹوں کے مسائل سے نکل آئیں  
ابھی اک بات باقی ہے  
جو ہم کتنے ہی دن سے گفتگو میں بھول جاتے ہیں  
مجھے تم سے محبت ہے  
یہ کیسا خوبصورت، جگمگاتا جگمگاتا جملہ ہے  
جو ہم کو ہمیشہ تازہ دم رکھتا ہے  
جس کو سنتے رہنے سے  
کبھی الجھن نہیں ہوتی  
چلو اب ایسا کرتے ہیں  
کہ اپنی روزمرہ گفتگو کے مختصر سے چند موضوعات میں  
محدود سے اس ایک جملے کو  
سر فہرست رکھتے ہیں  
ہمارے گرد کے ادہام سے باہر  
یہی سب سے بڑی اور سب سے رنشدہ حقیقت ہے  
مجھے تم سے محبت ہے!